652-سونے کے پانی والی اشیاء کا مردوں کے لیے استعمال

سوال

مرد کے لیے سونے کا پانی چڑھی ہوئی اشیاء مثلاً گھڑی اور انگوٹھی، اور بیلٹ.... الخ وغیرہ استعمال کرنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

مردوں کے لیے سونا پہننا حرام ہے.

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ :

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو اسے اتار کر پھینک دیا، اور فرمایا : تم میں کوئی ایک آگ کا انگارہ لے کر اپنے ہاتھ میں پہن لیتا ہے"

جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے چلے گئے تو کسی نے اس شخص نے کہا : تم اپنی انگوٹھی اٹھا لو اور اس سے فائدہ اٹھاؤ تو وہ کہنے لگا :

اللہ کی قسم میں اس انگوٹھی کو کبھی بھی نہیں اٹھاؤنگا جسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اتار کر پھینک دیا ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (2090).

عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"میری امت میں سے جس نے بھی سونا پہنا اور اسی حالت میں مر گیا تو اللہ تعالی نے اس پر جنت کا سونا حرام کر دیا، اور جس نے میری امت میں سے ریشم پہنی اور اسی حالت میں مر گیا تو اللہ تعالی اس پر جنت کی ریشم حرام کر دیگا"

اسے امام احمد نے روایت کیا ہے.

اور یہ حرمت مردوں کے ساتھ خاص ہے، عورتیں اس میں شامل نہیں، جیسا کہ درج ذیل حدیث میں مروی ہے.

علی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دائیں ہاتھ میں ریشم اور بائیں ہاتھ میں سونا پکڑا اور پھر فرمانے لگے :

"یقیناً یہ دونوں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں"

اسے نسائی اور ابو داود نے روایت کیا ہے.

اور اسی طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی فرمان ہے :

"میری امت کی عورتوں کے لیے ریشم اور سونا پہننا حلال اور مردوں پر حرام کیا گیا ہے"

اسے امام احمد نے روایت کیا ہے.

عورتوں کی نرم ونازک اور کمزوری اور رقت اور خوبصورتی وزینت میں انکی ضرورت کی بنا پر سونا مباح کیا گیا.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{کیا جو زیورات میں پلیں، اور جھگڑے میں (اپنی بات) واضح نہ کر سکیں}.الزخرف (18).

لیکن مردوں کے لیے سونا پہننا یہ ان کی مردانگی خلاف ہے، اور شریعتا سلامیہ دونوں جنسوں کے مابین فرق اور تمیز کرنا چاہتی ہے، ان دونوں میں خصائص علیحدہ ہیں، جن میں اگر دونوں فریق مشابہت اختیار کریں تو فساد اور خرابی پیدا ہوتی ہے.

مردوں پر ہر قسم کا سونا چاہے وہ خالص سونا ہو، یا پھر مخلوط اور ٹکڑا یا جڑا ہو سب حرام ہے، لیکن سونے کا پانی چڑھی ہوئی چیز کے متعلق بعض علماء کرام حرام قرار دیتے ہیں، کہ اگر اسے علیحدہ کرنا اور اتارنا ممکن ہو (مثلا اسے چھیل کر) تو یہ حرام ہے، اور اگر ممکن نہ ہو پھر جائز ہے، اور بعض کہتے ہیں کہ اگر پانی عام یا زیادہ چڑھا ہو تو پھر اس کا پہننا جائز نہیں، لیکن اگر قلیل مقدار میں ہو (مثلا گھڑی کی سوئیوں، یا پھر نمبروں، یا مٹوں کے نقطوں پر) تو پھر اس کا پہننا جائز ہے.

ان کا کہنا ہے کہ معتبر تو وہ ہے جو ظاہر ہو، نہ کہ قیمت کے اعتبار سے، اس لیے اگر پانی ظاہر اور زیادہ ہو یا عام ہو تو پھر اسے پہننا جائز نہیں، پھر اس میں اتہام بھی ہے، کیونکہ بہت سارے لوگ پانی چڑھا ہوا اور معدنیات میں فرق اور امتیاز نہیں کر سکتے، اور وہ اس طرح اس کی تقلید اور نقل کرتے ہوئے خالص سونا پہننے لگیں گے.

دیکھیں : الموسوعۃ الفقھیۃ (119/1) اور فتاوی اسلامیۃ (254/4).

واللہ اعلم.